شبیر نے تو رن میں عجب شاں دِکھائی ہے

شبیر نے تو رن میں عجب شاں دِکھائی ہے
بیٹی کو جنگ کے میداں میں دولہن بنائی ہے
گویا کے مہندی لال لہو سے لگائی ہے
اشکو سے پھول بدلے یہ جوڑی سجائی ہے
دولہا دولہن کا ساتھ ہے یا کہ جدائی ہے
اللہ کربلا میں تو شادی رچائی ہے

خیمے میں بیٹھے گفتگو میں دولہا اور دولہن
آئی ندا کے جنگ میں چلو اب اِبنِ حسن
دولہا چلا ہے رن میں شہادت کی ہے لگن
فرماتے ہے مِلینگے سکینہ حشر کے دن
جنگ میں سواری دولہا کی اِک شاں سی آئی ہے
اللہ کربلا میں تو شادی رچائی ہے

لال دولہن کا لال یہ دولہا ہے وار میں
لال بندھا ہے سہرا عجب سی بہار ہے
لال ہے پگڑی لال گلے میں تو ہار ہے
لال ہے چہرا لال منوّر رُخصار ہے
لال قبا تو گویا کفن سی سجائی ہے
اللہ کربلا میں تو شادی رچائی ہے

جنت کی بشرا دولہا کو دینے لگے حسین
آخر سلام دولہا پہ پڑھنے لگے حسین
دولہا کا سینہ چومکے رونے لگے حسین
بچھڑی سکینہ دولہا سے کہنے لگے حسین
بے چین دل کے غم سے شہِ کربلائی ہے
اللہ کربلا میں تو شادی رچائی ہے

تیر و تبر کی شہنائیاں بج رہی ہے یہاں
خوشیوں میں غم کی دھوم مچی ہے مکاں مکاں
ہے مضطرب زمین لرزتا ہے آسماں
دولہا دولہن تو ظلم و ستم کے ہے درمیاں
شربت کے بدلے جامِ شہادت پلائی ہے
اللہ کربلا میں تو شادی رچائی ہے

اب جاگ اُٹھا میداں میں دولہا پہ وار ہے
دولہا کو مارو دولہا کو مارو پکار ہے
کیا حُسن ہے یہ دولہا کا ، یہ شاندار ہے
کیا دبدبا ہے دولہا کا کیا بس وقار ہے
حوریں یہ دولہا کی تو بَلا لینے آئی ہے
اللہ کربلا میں تو شادی رچائی ہے

ے

تشنہ دہن یہ دولہا پہ آفت اُتر پڑی
دولہن کی یاد دل میں بسی رہتی ہر گھڑی
کربل کی شادی کی ہر ذکر تو ہے دُکھ بھری
قتل ہوا ہے دولہا زمیں میں ہے تھرتھری
دولہا کی لاش شہ نے سمبھل کر اُٹھائی ہے
اللہ کربلا میں تو شادی رچائی ہے

داعی حسین کے ہے محمد برہان دیں
ذکرِ حسین باقی ہے یہ شہ بالیقیں
اہلِ ولا کے خاطر یہ جنت کے ہے ضمیں
باقی رہے مدام یہ طاہر کے جانشیں
شیریں نے اِنکے قدموں میں گردن جھکائی ہے
اللہ کربلا میں تو شادی رچائی ہے

*****